⑮ غاية المنى فى زيارة منى
⑯ فضائل القرآن
⑰ مختار النصيحة بالأدلة الصحيحة
⑱ منظومة فى الملك
⑲ منظومة فى لغز
⑳ وظيفة مسنونة

ان کی تصانیف صرف اسی قدر نہیں بلکہ ان کے علاوہ بھی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ ابن جزریؒ کتنے عظیم مصنف اور علم میں تبحر انسان تھے۔

ابن جزری رحمہ اللہ معاصرین کی نظر میں

ابن جزری رحمہ اللہ عبادت کا غیر معمولی اہتمام کرتے تھے۔ اس کے علاوہ آپ رحمہ اللہ علوم وفنون میں تبحر تھے۔ انہوں نے روز و شب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ ایک حصہ میں قراء ت و حدیث کی تعلیم دیتے، دوسرے حصہ میں تصنیف و تالیف میں مشغول رہتے اور تیسرے حصہ میں عبادت کرتے تھے۔ تمام عمر آپ رحمہ اللہ کا یہی معمول رہا۔ آپ رحمہ اللہ ہر ماہ پانچ روزے رکھتے تھے۔ سفر کی حالت میں بھی آپ رحمہ اللہ نے شب بیداری اور تہجد ترک نہیں کی۔

ابن جزری رحمہ اللہ نہایت حلیم، ملنسار، نرم خو اور شیریں کلام تھے۔ آپ رحمہ اللہ کے مزاج میں انکسار اور فروتنی تھی۔ آپ رحمہ اللہ جس سے بھی ملتے اخلاق سے اور حسن سلوک سے پیش آتے۔ آپ رحمہ اللہ خدا کے فضل سے صاحب حیثیت تھے۔ اہل علم اور اہل احتیاج کے ساتھ ہمیشہ فیاضی کا سلوک فرماتے تھے۔ خصوصاً اہل حجاز کیساتھ احسان کا مظاہرہ کرتے تھے۔ علم قراء ت میں خصوصاً آپ رحمہ اللہ کے دور سے لے کر آج تک کوئی آپ رحمہ اللہ کا ہمسر نہیں ہوا۔

- حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”انتهت إليه رياسة علم القراء ات فى العالم“
  ”یعنی دنیا میں علم قراءات کی ریاست آپؒ پر منتہی ہے۔“
- علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”قد تفرد بعلم القراء ات فى جميع الدنيا“
  ”یعنی آپؒ علم قراءات میں ساری دنیا میں منفرد تھے۔“
- علامہ سیوطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:
  ”لانظير له فى القراء ات فى الدنيا فى زمانه وكان حافظاً للحديث“
  ”یعنی آپ رحمہ اللہ کے زمانے میں دنیا میں علم قراءات میں آپ رحمہ اللہ کی کوئی نظیر نہیں تھی۔“
- حضرت مولانا عبدالحئ فرنگی محل رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ

”واز مجددین صدی هشتم زین الدین عراقی و شمس الدین جزری و سراج الدین بلقینی“
”یعنی آٹھویں صدی کے مجددین میں سے زین الدین عراقی رحمہ اللہ، شمس الدین جزری رحمہ اللہ اور سراج الدین بلقینی رحمہ اللہ تھے۔“

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات

ابن جزری رحمہ اللہ نے علم دوست تیموری حکمران شاہ رخ کے دور حکومت میں ۵ ربیع الاوّل [۸۳۳ھ/۲ دسمبر ۱۴۲۹ء] کو 'شیراز' میں اپنی قیام گاہ میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ آپ نے پیچھے پانچ بیٹے اور تین صاحبزادیاں چھوڑیں۔ سب سے بڑے بیٹے ابوالفتح محمد جزری رحمہ اللہ تھے۔ ان سے چھوٹے ابوبکر محمد جزری رحمہ اللہ اور ان کے بعد ابوالخیر محمد جزری رحمہ اللہ تھے۔ یہ تینوں جید محدث، قاری اور فقیہ تھے۔ دیگر دو صاحبزادے ابوالبقاء اسماعیل رحمہ اللہ اور ابوالفضل رحمہ اللہ بھی قاری اور محدث تھے۔ صاحبزادیوں کے نام فاطمہ، عائشہ اور سلمہ رحمہن اللہ تھے۔ آپ رحمہ اللہ نے اپنی صاحبزادیوں کو بھی حدیث اور قراءت کی تعلیم دی تھی۔ یہ تمام صاحبزادیاں فن تجوید کی ماہرہ، بہترین قاریہ اور احادیث کی حافظہ تھیں۔

آپ رحمہ اللہ کی وفات کی اندوہناک خبر پھیلتے ہی ہر طرف صف ماتم بچھ گئی۔ ہزاروں گریہ کناں عقیدت مندوں نے آپ رحمہ اللہ کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ آپ رحمہ اللہ کے شاگرد فرماتے ہیں کہ جب جنازہ اٹھایا گیا تو اتنا ہجوم تھا کہ علماء کرام حکومت کے اعلیٰ افسران، امراء وغرباء، عام افراد سب ہی جنازے کو کندھا دینے کے لیے ایک دوسرے پر ٹوٹتے تھے۔ ہر ایک کی کوشش تھی کہ کم از کم جنازہ کو ایک مرتبہ چھو ہی لوں۔

آپ نے ۸۲ برس عمر پائی۔ آپ رحمہ اللہ کو شیراز میں آپ کے مدرسہ دارالقراء میں سپرد خاک کیا گیا۔

تغمده الله برحمته وجزاه الله بالخيرات عنا وعن جميع المسلمين آمين!

مراجع ومصادر

① خصوصی مقالہ 'ابن جزری' از مولانا محمد عبدالعلیم چشتی
② بستان المحدثین از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی/ مولانا عبدالسمیع
③ جغرافیہ خلافت مشرقی از محمد عنایت اللہ/ جی لی اسٹرینج
④ ترکان عثمان از ڈاکٹر محمد صابر
⑤ ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ از ثروت صولت
⑥ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
⑦ دائرہ معارف اسلامیہ
⑧ تاریخ سے ایک ورق، کلیم چغتائی
⑨ مقدمة الجزرية مع متن تحفة الاطفال لابن الجزری
⑩ التمهيد فی علم التجويد لابن الجزری
⑪ الجواهر النقية فی شرح المقدمة الجزرية از قاری اظہار احمد تھانوی رحمہ اللہ
⑫ العطايا الوهبية فی شرح المقدمة الجزرية، قاری رحیم بخش پانی پتی رحمہ اللہ
⑬ التحفة المرضية فی شرح المقدمة الجزرية، مفتی محمد عاشق الٰہی بلند شہری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاروق احمد حسینوی☆
محمد فواد بھٹوی ☆☆

آخبار الجامعة

تعارف كلِّية القرآن الكريم والعلوم الاسلامية

مدارس دینیہ میں علوم قرآن کی ترویج و خدمت کے فریضہ کو جامع شکل میں بجا لانے کے لئے ۱۹۹۱ء میں اس کلیہ کا اجراء کیا گیا، جس میں وفاق المدارس کے نصاب میں کچھ ترامیم کرکے مدینہ یونیورسٹی کے تجوید وقراءات کے نصاب کا اِضافہ کیا گیا ہے، تاکہ اس خصوصی نصاب قرآن کے علوم کا فارغ مستند عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ ماہر فن تجوید وقراءات (سبعہ وعشرہ) بھی ہو اور احادیث سے بدظنی کے باعث متنوع قراءات کے معجزہ قرآنی کے منکرین کو راہ راست پر لانے کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ اس مثالی پروگرام سے ان شاء اللہ بالخصوص اہل حدیث مدارس میں اور بالعموم دیگر تمام مکاتب فکر کے مدارس میں قاری غیر عالم اور عالم غیر قاری کا تصور ختم ہوگا۔

اہم کردار

اس کلیہ کے چلانے اور منظم کرنے میں استاذ القراء قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ اور قاری محمد یحییٰ رسولنگری حفظہ اللہ کی غایت درجے کی محنتیں اور کاوشیں شامل ہیں۔ قاری محمد ابراہیم میر محمدی حفظہ اللہ تو عرصہ دراز تک اس کلیہ کے پرنسپل رہے، لیکن بعض مجبوریوں کے باعث ان کو مرکز البدر بونگہ بلوچاں میں جانا پڑا۔ اب یہ کام ان کے شاگرد خاص ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ سرانجام دے رہے ہیں۔ موصوف کو اللہ تعالیٰ نے بہت ساری صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ آپ ہر سال رمضان المبارک میں کویت اور متحدہ عرب امارات کی مرکزی مساجد میں قرآن سناتے ہیں۔ ادارہ تسجيلات حامل المسك، الكويت نے متعدد قراءات میں آپ کا مکمل قرآن ریکارڈ کرکے چار سو پھیلا دیا ہے۔ اس کے علاوہ قاری صاحب حفظہ اللہ کی ترویج قراءات کے سلسلہ میں دیگر کئی خدمات ہیں۔ اللہ تعالیٰ قاری صاحب اور دیگر شرکاء اور انتظامیہ کی جمیع کاوشوں کو قبول فرمائے۔ آمین

مقابلہ حفظ القرآن الکریم

یہ مقابلہ ۱۸؍فروری ۲۰۰۹ء بروز بدھ بعد از نمازِ مغرب شروع ہوا اور رات گئے تک جاری رہا۔ اس مقابلے کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا، پہلے حصے میں مکمل قرآن مجید اور دوسرے حصے میں نصف قرآن (پندرہ پاروں) شامل تھا۔ اس میں حصہ لینے والے طلبا کی تعداد تقریباً ۶۰ تھی۔

مقابلہ کا طریقۂ کار

۱۵ پاروں والے مقابلہ میں بنیادی قواعد تجوید بھی شامل کئے گئے تھے۔ اس مقابلہ کا طریقہ کار قاری انس مدنی حفظہ اللہ

☆ فاضل کلِّیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ ورکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور

☆☆ طالب ثالثہ کلِّیة الشریعة، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدیر کلّیۃ الشریعۃ، جامعہ لاہور الاسلامیہ نے یہ وضع کیا کہ ہر طالب علم کو ایک پرچی دی جاتی، جس میں تین سوال لکھے ہوتے تھے، جن کا طالب علم سے جواب مطلوب ہوتا۔ طلبہ نے خوب محنت کر کے اس مقابلہ میں شرکت کی۔

مقابلہ کے منصفین

اس مقابلہ میں درج ذیل حضرات نے منصفی کے فرائض سرانجام دیے:

① قاری انس مدنی حفظہ اللہ (مدیر کلّیۃ الشریعہ، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

② قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ (مدیر کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

③ قاری خلیل الرحمٰن حفظہ اللہ (مدرس مدرسۃ الأزھر تابع جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

انعامات

[حصہ اوّل]

مکمل قرآن کریم میں پوزیشن لینے والے طلبہ:

اوّل: قاری خضر حیات	ثانیہ کلیہ	انعام: ۱۴۵۰روپے
دوم: قاری کامران ایوب	رابعہ کلیہ	انعام: ۱۱۵۰روپے
سوم: عصام الدین	رابعہ کلیہ	انعام: ۸۵۰روپے

اِعزازی انعام

خصوصی کارکردگی پیش کرنے پر قاری اظہر نذیر کو، استاد محترم قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کی طرف سے ان کی اپنی آواز میں ریکارڈ کردہ مکمل قرآن کی سی ڈی دی گئی۔

[حصہ دوم]

نصف قرآن (پندرہ پاروں) میں انعام یافتہ طلبہ:

اوّل: افضل نواز	اولیٰ کلیہ	انعام: ۱۴۵۰روپے
دوم: حافظ انس	شعبہ حفظ	انعام: ۱۱۵۰روپے
سوم: سعید امانت	شعبہ حفظ	انعام: ۸۵۰روپے

اس کے علاوہ زینت القراء قاری عارف بشیر حفظہ اللہ نے بھی اس مقابلہ میں شرکت کی۔ قاری صاحب حفظہ اللہ خواہش مند تو نہ تھے اور نہ ہی اس مقابلہ کے لیے ذہنی طور پر تیار تھے، لیکن قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کے اصرار پر انہوں نے مقابلہ میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انہیں قرآن کریم اس قدر ازبر تھا کہ تمام سوالات میں ایک مقام پر بھی رکے بغیر جواب دے کر طلبہ اور اَساتذہ کو حیران کردیا۔ ابھی قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کا سوال پورا نہ ہوتا کہ قاری عارف بشیر حفظہ اللہ جواب دینا شروع کردیتے۔ ان کو اعزازی طور پر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ نے قراءات عشرہ میں ریکارڈ شدہ اپنا تلاوتِ قرآن کریم کی ۲۰ عدد کیسٹوں پر مشتمل مکمل سیٹ بطور اعزازی انعام کے پیش کیا۔

پروگرام کے اختتام پر طلبہ کے اصرار پر شعبہ حفظ کے استاد قاری خلیل الرحمٰن حفظہ اللہ نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ اس کلام الٰہی کی تلاوت کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدرسة الازہر (شعبہ تحفیظ القرآن)

شعبہ تحفیظ القرآن، تابع کلّیۃ القرآن الکریم، جامعہ لاہور الاسلامیہ عرصہ دراز سے مصروف عمل ہے۔ ۱۹۹۱ء میں جب جامعہ لاہور الاسلامیہ کے تحت ادارہ کلّیۃ القرآن الکریم والعلوم الاسلامیہ کا اجراء کیا گیا، تو پہلے سے موجود شعبہ تحفیظ القرآن کو اس کے تابع کردیا گیا، تاکہ یہ شعبہ کلّیۃ القرآن کی کامیاب اساس اور بنیاد ثابت ہو۔ یہی وجہ ہے کہ شعبہ تحفیظ القرآن کے طلباء کو تکمیل حفظ القرآن سے قبل ہی تجوید کے اساسی اور بنیادی قواعد وضوابط سکھا دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس شعبہ کو عرصہ ایک سال سے انتہائی مثالی خطوط پر استوار کردیا گیا ہے، جس کے تعلیمی وانتظامی سیٹ اپ کی مثال شائد پورے پاکستان میں دینا ممکن نہ ہو۔ علاوہ ازیں طلباء شعبہ تحفیظ القرآن کی جملہ صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے مختلف قسم کے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ شعبہ تحفیظ القرآن کا جامعہ کی سطح پر ہونے والا حالیہ تقریری مقابلہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

شعبہ تحفیظ القرآن کا تقریری مقابلہ

۱۱؍فروری ۲۰۰۹ء کو جامعہ کی تاریخ میں پہلی بار شعبہ تحفیظ القرآن کا جامعہ کی سطح پر ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کی زیر سرپرستی تقریری مقابلہ کا انعقاد ہوا، جس کا موضوع 'فضائل حفظِ قرآن' تھا۔ شعبہ تحفیظ القرآن کے ننھے منھے اور ذہین وفطین طلباء نے اس موضوع کو خوب محنت اور لگن سے تیار کیا، جس کے شاندار نتائج برآمد ہوئے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

پروگرام کا شیڈول

شعبہ تحفیظ القرآن کے ذمہ داران کی طرف سے پروگرام کا شیڈول یہ جاری ہوا تھا کہ شعبہ ہذا کی تمام کلاسز سے تین تین طلباء اس تقریری مقابلہ میں حصہ لیں گے، جن کی ہر طرح سے راہنمائی کی جائے گی۔ اس شیڈول کے مطابق درج ذیل طلباء نے اپنے نام تقریری مقابلہ میں شرکت کے لیے پیش کئے:

- قاری محمد رفیق حفظہ اللہ کی کلاس سے درج ذیل طلباء نے پروگرام میں شرکت کی:
  ① ابوسفیان ② عبدالوھاب ③ توصیف الرحمٰن
- قاری محمد اشرف رحمہ اللہ کی کلاس سے درج ذیل طلباء نے پروگرام میں شرکت کی:
  ① ابتسام الٰہی ظہیر ② مبین خان ③ عمیر شاہ
- قاری محمد یحییٰ حفظہ اللہ کی کلاس سے درج ذیل طلباء نے پروگرام میں شرکت کی:
  ① عمر صدیق ② عمر مبین ③ عمر فاروق
- قاری ابراہیم ملتانی حفظہ اللہ کی کلاس سے درج ذیل طلباء نے پروگرام میں شرکت کی:
  ① حبیب الرحمٰن یونس ② عبدالمجید ③ نوید خالد
- قاری خلیل احمد حفظہ اللہ کی کلاس سے درج ذیل دو طلباء نے پروگرام میں شرکت کی:
  ① سعید امانت ② رانا جواد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرپرست شعبہ حفظ کی آمد اور پروگرام کا آغاز

بعد از نمازِ عشاء پروگرام کا آغاز ہو۔اسٹیج سیکرٹری کی ذمہ داری محمد ریحان نے سنبھالی اور تلاوت کلام مجید کے لیے حبیب الرحمٰن کو دعوت دی گئی۔ تلاوت کلام پاک کے بعد حمد و نعت کے لیے طلحہ سعید اور حبیب الرحمٰن کو بلایا گیا۔ اس کے بعد سرپرست شعبہ حفظ زینت القراء ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ تشریف لائے اور باقاعدہ تقریری پروگرام شروع ہوا، جس میں مذکورہ بالا طلباء نے 'فضائل حفظ قرآن' کے موضوع پر شاندار تقریریں کیں۔

تقریری مقابلہ کے جج حضرات

اس مقابلہ میں درج ذیل اساتذہ جامعہ بطورِ جج مقرر ہوئے۔

① مولانا محمد اسحاق طاہر حفظہ اللہ (فاضل مدینہ یونیورسٹی و مدرس جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

② قاری شفیق الرحمٰن حفظہ اللہ (فاضل کلّیۃ القرآن الکریم و مدرس جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

③ قاری اختر علی ارشد حفظہ اللہ (فاضل کلّیۃ القرآن الکریم و رکن مجلس التحقیق الاسلامی، لاہور)

پوزیشن ہولڈرز طلباء

اس مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام طلباء نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا، لیکن ان میں سے انتہائی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کے نام درج ذیل ہیں:

① اوّل پوزیشن: عمر صدیق
② دوم پوزیشن: سعید امانت
③ سوم پوزیشن: حبیب الرحمٰن یونس
④ چہارم پوزیشن: حافظ ابوسفیان

کوئز پروگرام

شعبہ تحفیظ القرآن کے اس تقریری مقابلہ کو کامیاب بنانے اور طلباء جامعہ کو چست و چوبند رکھنے کے لیے کوئز پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کی ذمہ داری سعید امانت، انعام اللہ اور مہر بلال ظہور نے اَدا کی اور سوالات کے جوابات دینے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔

انعامات کی تقسیم

پروگرام کے آخر پر پوزیشن ہولڈر کو انعامات سے نوازا گیا:

اوّل انعام: عمر صدیق، کلاس قاری محمد یحیٰی حفظہ اللہ، انعام ۴۰۰ روپے۔

دوسرا انعام: سعید امانت، کلاس قاری خلیل الرحمٰن حفظہ اللہ، انعام ۳۰۰ روپے۔

سوم انعام: حبیب الرحمٰن، کلاس قاری محمد ابراہیم ملتانی حفظہ اللہ، انعام ۲۰۰ روپے۔

حافظ ابوسفیان، کلاس قاری محمد رفیق حفظہ اللہ کو ۱۰۰ روپیہ اعزازی انعام گیا۔

پروگرام کے اختتام پر سرپرست شعبہ تحفیظ القرآن استادِ محترم ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی حفظہ اللہ کا تبصرہ ہوا، جس میں تمام شرکاء مقابلہ کے لیے نقدی انعام کا اعلان بھی کیا۔ جس کے ساتھ ہی پروگرام اختتام کو پہنچا۔

——————*

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ